

آج سیکرٹری خارجہ وکرم مصری نے دبئی میں افغانستان کے قائم مقام وزیر خارجہ مولوی امیر خان متقی سے ملاقات کی۔ دونوں فریق نے دوطرفہ تعلقات کے ساتھ علاقائی پیش رفت سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

2. خارجہ سکرٹری نے افغانستان کی عوام کے ساتھ ہندوستان کی تاریخی دوستی اور دونوں ممالک کے درمیان لوگوں کے مضبوط رابطوں کو اجاگر کیا۔ اس تناظر میں، انہوں نے افغان عوام کی فوری ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہندوستان کے آمادگی سے آگاہ کیا۔

3. دونوں فریق نے انسانی امداد کے لیے ہندوستان کے پروگراموں کا جائزہ لیا۔ افغان وزیر نے افغانستان کے لوگوں سے جڑنے اور ان کی حمایت جاری رکھنے پر ہندوستانی قیادت کی تعریف کی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ ترقیاتی سرگرمیوں کی موجودہ ضرورت کے پیش نظر، یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہندوستان جاری انسانی امدادی پروگرام کے علاوہ مستقبل قریب میں ترقیاتی منصوبوں میں شامل ہونے پر غور کرے گا۔

4. یاد رہے کہ افغان عوام کی ضروریات کے پیش نظر ہندوستان نے افغانستان کو انسانی امداد فراہم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان نے اب تک 50,000 میٹرک ٹن گندم، 300 ٹن ادویات، 27 ٹن زلزلہ سے متعلق ریلیف امداد، 40,000 لیٹر کیڑے مار ادویات، 100 ملین پولیو کی خوراکیں، کووڈ ویکسین کی 1.5 ملین خوراکیں، منشیات سے نجات کے پروگرام کے لیے 11,000 یونٹ حفظان صحت کی کٹس، سردیوں کے ملبوسات کی 500 یونٹ اور 1.2 ٹن اسٹیشنری کٹس وغیرہ پر مشتمل کئی کھیپ بھیج چکا ہے۔

5. افغان فریق کی درخواست کے جواب میں، ہندوستان صحت کے شعبے اور پناہ گزینوں کی بحالی کے لیے پہلی بار مزید مادی مدد فراہم کرے گا۔ دونوں فریق نے کھیلوں (کرکٹ) میں تعاون کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا، جیسے افغانستان کی نوجوان نسل بہت اہمیت دیتی ہے۔ افغانستان کے لیے انسانی امداد کے مقصد سمیت تجارتی اور کاروباری سرگرمیوں میں معاونت کے لیے چابہار بندرگاہ کے استعمال کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

6. افغان فریق نے ہندوستان کے سیکورٹی خدشات کے تئیں اپنی حساسیت کو اجاگر کیا۔ دونوں فریق نے رابطے میں رہنے اور مختلف سطحوں پر باقاعدہ رابطے جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔